مسجد کبیر اور موضع سجود کی وضاحت

فتوی نمبر: WAT-666

تاریخ اجراء: 16 شعبان المعظم 1443ھ /20مارچ2022

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نمازی کے آگے سے گزرنے کا کیا حکم ہے؟ اور علماء یہ جو حکم بیان فرماتے ہیں کہ بڑی مسجد میں موضع سجود سے آگے سے گزر سکتے ہیں، تو اس میں موضع سجود سے اور بڑی مسجد سے کیا مراد ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نمازی اگر مکان یا مسجدِ صغیر (آج کل عام مساجد مسجدِ صغیر ہی کے حکم میں ہیں) میں نماز ادا کر رہا ہو، تو دیوارِ قبلہ تک، اور اگر صحرا یا مسجدِ کبیر میں نماز پڑھ رہا ہو، تو موضعِ سجود تک اسکے آگے سے گزرنا گناہ ہے جبکہ درمیان میں سترہ نہ ہو۔ یہاں موضعِ سجود سے مراد یہ ہے کہ خاشعین (یعنی ظاہری و باطنی آداب کی رعایت کرتے ہوئے مکمل توجہ کے ساتھ نماز پڑھنے والوں) کی سی نماز پڑھنے میں قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ کی طرف نظر کریں، تو جتنی دور تک نگاہ جائے، وہ موضعِ سجود ہے۔ ملفوظات میں امام اہلسنت علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ میرا تجربہ ہے کہ یہ جگہ تین گز ہے۔

اور بڑی مسجد سے مراد وہ ہے کہ جو نہایت وسیع و عریض ہو، جس میں مثل صحرا، اتصال صفوف ضروری ہو جیسے مسجد خوارزم کہ سولہ ہزار ستونوں پر ہے اور مسجد قدس اور آج کل مسجد نبوی شریف اور مسجد حرام شریف زادھما اللہ شرفا و تعظیما بھی بڑی مسجدیں ہیں۔

چنانچہ مسجدِ کبیر کی وضاحت کرتے ہوئے امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”مسجدِ کبیر صرف وہ ہے جس میں مثلِ صحرا اتصالِ صفوف شرط ہے جیسے مسجدِ خوارزم کہ سولہ ہزار ستون پر ہے، باقی عام مساجد اگرچہ دس ہزار گز مکسر ہوں مسجدِ صغیر ہیں اور ان میں دیوارِ قبلہ تک بلاحائل مرور ناجائز“۔ (فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 257)

شرعی کونسل آف بریلی شریف کے فیصلے میں ہے "بعض فقہاء کرام کا قول مختار یہ ہے کہ 60 گز وسیع و عریض مسجد، مسجد کبیر ہے مگر اعلی حضرت کا مختار یہ ہے کہ جو مسجد نہایت وسیع و عریض جس میں مثل صحراء اتصال صفوف

شرط ہے، جیسے مسجد قدس اور مسجد خوارزم ہے، ان کے علاوہ مسجدیں، مسجد صغیر ہیں۔۔۔ باتفاق رائے یہ طے ہوا کہ اب مسجد نبوی اور مسجد حرام، مسجد کبیر ہو گئی ہیں کہ اعلی حضرت نے جامع قدس کو مسجد کبیر مانا جس کا کل رقبہ 144000 ایک لاکھ چوالیس ہزار میٹر ہے اور مسجد نبوی اور مسجد حرام کا کل رقبہ جامع قدس کے رقبہ سے کئی گنا، زائد ہے کیونکہ مسجد حرام کا کل رقبہ 356000 تین لاکھ چھپن ہزار مربع میٹر ہے اور مسجد نبوی کا کل رقبہ 36500 تین لاکھ پینسٹھ ہزار مربع میٹر ہے تو یہ دونوں مسجدیں بدرجہ اولی مسجد کبیر ہیں۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب" (پندرہواں سالانہ فقہی سیمینار شرعی کونسل آف انڈیا، بریلی شریف)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net